ولیمہ کیلئے کتنا گوشت ضروری ہے؟ نیز ولیمہ شوہر کے گھر ہی کرنا ضروری ہے؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3342

تاریخ اجراء: 04 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 07 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ولیمہ میں کتنے کلو گوشت کا ہونا ضروری ہے؟ کیا سوا کلو گوشت کا بھی ولیمہ ہو جائے گا؟ کہتے ہیں کہ سوا کلو سے کم گوشت کا ولیمہ نہیں ہوتا، نیز (2) کیا ولیمہ دوسرے کے گھر پر بھی کر سکتے ہیں یا جس کی شادی ہوئی ہے، ولیمہ بھی اُس کے ہی گھر پر ہو گا؟ رہنمائی فرما دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

(1) جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ "سوا کلو سے کم گوشت کا ولیمہ نہیں ہوتا" وہ غلط کہتے ہیں کیونکہ ولیمہ میں نہ گوشت ضروری ہے اور نہ ہی اس کی کوئی مخصوص مقدار کا کوئی شرعی حکم ہے بلکہ ولیمہ کی دعوت کا شوہر کی حیثیت کے مطابق ہونا مستحب ہے۔

(2) اسی طرح ولیمہ کرنے کی جگہ کے بارے میں بھی کوئی شرعی پابندی نہیں ہے، شریعت کی حدود میں کہیں بھی مناسب جگہ پر کیا جا سکتا ہے، جس کی شادی ہے اس کے گھر میں بھی کیا جا سکتا ہے، اسی طرح ریسٹورنٹ، شادی ہال یا کسی عزیز کے گھر بھی کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ: ولیمہ کی سنت اس وقت ادا ہوتی ہے کہ جب شبِ زفاف سے اگلے دن یا اس کے بعد والے دن تک دعوت کی جائے اور شبِ زفاف کے دو دن گزرنے کے بعد کی گئی دعوت سے سنت ادا نہیں ہو گی، محض دعوت کہلائے گی، سنت کا ثواب نہیں ملے گا۔

صحیح بخاری شریف کی حدیثِ مبارک ہے:"قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: اولم ولو بشاۃ"ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ولیمہ کرو، اگرچہ بکری ہی سے ہو۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث 3937، ج 5، ص 69، دار طوق النجاۃ)

علامہ ابنِ حجر عسقلانی علیہ الرحمۃ اس حدیثِ مبارک کے تحت فرماتے ہیں:"قال عیاض: واجمعوا علیٰ ان لا حد لا کثرھا، واما اقلھا فکذلک، ومھما تیسر اجزأ، والمستحب انھا علیٰ قدر حال الزوج"ترجمہ: قاضی عیاض علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ولیمہ کی دعوت کے لیے زیادتی کی کوئی حد نہیں، اسی طرح کمی کی بھی کوئی حد نہیں، بلکہ جو چیز میسر ہو جائے وہ کفایت کرے گی، البتہ شوہر کی حیثیت کے مطابق ولیمہ کی دعوت کا ہونا مستحب ہے۔ (فتح الباری شرح صحیح البخاری، ج 09، ص 235، دار المعرفۃ، بیروت)

مرأۃ المناجیح میں ہے:"اس حدیث سے معلوم ہوا کہ۔۔۔ولیمہ کرنا سنت ہے۔۔۔ولیمہ بقدرِ طاقت زوج ہو اس کے لیے مقدار مقرر نہیں۔ملتقطاً" (مرأۃ المناجیح، جلد 05، صفحہ 72، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

فتاوی امجدیہ میں ہے:"(ولیمہ کی) دعوت سنت کے لیے کسی زیادہ اہتمام کی ضرورت نہیں، اگر دو چار اشخاص کو کچھ معمولی چیز، اگرچہ پیٹ بھر نہ ہو، اگرچہ دال روٹی چٹنی روٹی ہو، یا اس سے بھی کم کھلاویں سنت ادا ہو جائے گی اور کچھ بھی استطاعت نہ ہو، تو کچھ الزام نہیں۔ملخصاً" (فتاوی امجدیہ، ج 4، ص 225،224، مکتبہ رضویہ، کراچی)

مفتی وقار الدین علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:"ولیمہ وہ دعوت ہے جو شبِ زفاف کی صبح کو اپنے دوست واحباب، عزیز واقارب اور محلے کے لوگوں کے لیے اپنی استطاعت کے مطابق کی جائے۔" (وقار الفتاوی، جلد 03، صفحہ 137، مطبوعہ بزم وقار الدین)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net